اساتذہ کا اہلیتی امتحان (TET) لینے والوں کے لیے ضروری ہدایات

ہندوستان میں حقِ تعلیم کو یقینی بنانے کے سلسلہ میں مرکزی حکومت کی ہدایات کے پیشِ نظر حکومت کرناٹک نے بھی تمام سرکاری، امدادی، اور غیر سرکاری اسکولوں میں پڑھانے والے سبھی اساتذہ کے لیے اہلیتی امتحان (teachers elegibility test- TET) کو لازمی قرار دیدیا ہے۔ اس سلسلہ میں کئی سوالات اُٹھے، جن میں ایک اہم سوال اس امتحان کی ضرورت اور اہمیت پر تھا۔ پوچھا گیا کہ جب طالب علم ڈی ایڈ، یا بی ایڈ کا امتحان دے چکے ہیں اور بورڈ یا یونی ورسٹی انہیں مدرّسی کے اہل قرار دیتے ہوئے اسناد سے نواز چکی ہے، تو کیا یہ ٹسٹ ان امیدواروں پر خواہ مخواہ کا بوجھ نہیں؟ پھر ایک سوال یہ بھی پوچھا گیا کہ اگر یہ امتحان ضروری ہے تو اسی کی بنیاد پر اساتذہ کا تقرر کیوں نہیں کیا جاتا؟ آسامیوں کی بھرتی کے دوران پھر سے انہیں سی ای ٹی (CET) کا سامنا کرنا کیوں لازمی ہوگا؟

یاد رہے کہ سی ای ٹی صرف سرکاری ملازمتوں کے لیے لازمی ہے۔ امدادی اور غیر سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کے تقرر کے لیے سی ای ٹی لازمی نہیں ہوتا۔ مگر ہر امیدوار چاہے وہ سرکاری، امدادی، اور غیر سرکاری اسکولوں میں پڑھانا چاہے اُس کے لیے اس اہلیتی ٹسٹ میں کم از کم 60% نشانات کے ساتھ کامیاب ہونا ضروری ہے۔ اس ٹسٹ کے ذریعہ حکومت چاہتی ہے کہ آنے والے سالوں میں نہایت قابل اساتذہ ہی کو اس اہم خدمت کا موقع دیا جائے۔ بعض غیر سرکاری اور امدادی اسکولوں میں ایسے اساتذہ کا تقرر ہو جاتا ہے جو تربیت یافتہ نہیں ہوتے یا جن کی پاس اُس پوسٹ کے مطابق تعلیمی قابلیت نہیں ہوتی۔ ایسے اساتذہ کے ہاتھوں بچوں کی تدریس ویسی ممکن نہیں جیسی حق تعلیم کے قانون کا تقاضا ہے۔

دوسری طرف اساتذہ کی پوسٹ کے امیدوار ایسے بھی ہیں جن کو تعلیم حاصل کیے برسوں گذر گئے ہیں۔ اور اب وہ اس پیشہ سے بھی منسلک نہیں ہیں یوں کہیے کہ وہ درسی و تدریسی عمل کو بھول چکے ہیں ایسے اساتذہ کی بھرتی کے لیے بھی یہ اہلیتی ٹسٹ ناگزیر ہو جاتا ہے۔

اس ٹسٹ کا اہتمام کرناٹک میں اس مرتبہ ہو رہا ہے، جبکہ ہندوستان کی بیشتر ریاستوں میں اس امتحان کا انعقاد ہو چکا ہے۔ پہلے تو حکومتِ کرناٹک اسے صرف کنڑ اور انگریزی زبان میں منعقد کرنا چاہتی تھی مگر پھر اسے کرناٹک کی ساتوں زبانوں میں منعقد کرنا طے پایا ہے جو ہماری ریاست کی میڈیم آف انسٹرکشن ہیں۔

جو امیدوار طالب علموں نے اس ٹسٹ کے لیے نامزدگی داخل کی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ ٹسٹ 15 جون کو ہونے والا ہے۔ طالب علم اپنی مرضی سے امتحان کے میڈیم کا انتخاب کر چکے ہیں۔ امیدوار اپنی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر paper-I (پہلی تا پانچویں جماعت کے اساتذہ) یا paper -II (چھٹی تا آٹھویں جماعت کے اساتذہ) کے لیے امتحان دینے والے ہیں بعض ایسے امیدوار بھی ہیں جنھوں نے اپنی تعلیمی قابلیت کی بنیاد پر دونوں پرچوں کے لے اپنی نامزدگی داخل کی ہے۔

امتحان کی اڈمیشن ٹکٹ انٹرنیٹ سے ڈون لوڈ کر کے حاصل کر لینا ہوگا۔ دونوں ٹسٹ ایک ہی دن منعقد کیا جائے گا صبح 9:30 بجے سے 12:00 تک paper -I کا پرچہ رہے گا اور دوپہر 2:00 سے 4:30 بجے تک paper -II کا پرچہ رہے گا۔ دونوں پرچوں

میں کُل پانچ سبجکٹ ہونگے ۔ paper -I میں پہلا مضمون بچے کی نشوونما اور طریقہء تدریس (child development and pedagogy) کے متعلق ہوگا۔ دوسرا مضمون پہلی اختیاری زبان (اُردو) کا ہوگا۔ تیسرا مضمون دوسری اختیاری زبان (انگریزی) کا ہوگا۔ چوتھا مضمون علم ریاضی، اور پانچوں مضمون ماحولیاتی مطالعہ کا ہوگا۔

paper -II میں پہلے تین مضامین وہی ہونگے جو paper -I میں ہیں۔ ان کے علاوہ سائنس کے طالب العلموں کے لیے علم ریاضی اور سائنس کا مضمون ہوگا، جبکہ دیگر طالب العلموں کے لیے سماجی سائنس کا پرچہ ہوگا۔

paper -I میں ہر مضمون کے لیے 30 نشانات ہونگے۔ اس طرح جملہ 150 نشانات کا یہ پرچہ ہوا۔ اسی طرح paper -II کے پہلے تین مضامین تیس تیس نشانات کے لیے اور علمِ ریاضی و سائنس کا پرچہ یا سماجی سائنس کا پرچہ 60 نشانات کا ہوگا۔ اس paper - II میں بھی جملہ 150 نشانات ہوئے۔

تمام سوالات معروضی نوعیت کے ہونگے۔ ہر ایک سوال کے لیے ایک مارکس رکھا جائے گا اس طرح ہر paper میں جملہ 150 سوالات ہونگے۔ ہر ایک سوال کے لیے چار متبالات دیے جائیں گے۔ طالب العلموں کو چاہیے کہ وہ سب سے مناسب جواب کو چن کر اُس کی نشاندہی OMR شیٹ میں کریں۔ حسبِ ضرورت سوالی پرچہ میں ہدایات دیے جائیں گے۔

"بچے کی نشوونما اور تدریسی طریقہ" اس مضمون پر پوچھے جانے والے سوالات کا تعلق تین عنوانات کے تحت ہونگے۔ اوّل پرائمری جماعت کے بچوں کی نشوونما (15 نشانات)، دوم خصوصی بچوں کی تعلیم اور اُن کی مخصوص ضروریات کا ادراک (05 نشانات) اور سوم تفہیم اور تدریسی طریقے (10 نشانات)

اس پرچے کی تیاری کے لیے کونسی کتاب پڑھی جائے؟ اس کا جواب مشکل ہے کیونکہ اس کے لیے کوئی مخصوص کتاب مقرر نہیں ہے البتہ اس مضمون میں ڈی ایڈ کی نصابی کتاب معاون ثابت ہوسکتی ہے۔

پہلی اختیاری زبان اور دوسری زبان کے پرچوں میں پوچھے جانے والے سوالات کا تعلق دو عنوانات کے تحت ہونگے۔ اوّل تفہیمِ زبان کے تحت کوئی نثری اقتباس (ادبی، سائنسی، بیانیہ، یا مکالماتی) دے کر 8-7 سوالات اور ایک نظم (شاعری) دے کر اس سے متعلق 8-7 (دونوں سے جملہ 15) سوالات پوچھے جائیں گے یہ سوالات طلباء کی تفہیم، قواعد، زبان دانی، یا نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت کو پرکھنے کے لیے پوچھے جائیں گے۔ دوم زبان کے تدریسی طریقوں پر 15 سوالات پوچھے جائیں گے۔

ان مضامین کی تیاری کے لیے پرائمری اور ہائیر پرائمری جماعتوں کی درسی کتابیں کچھ مددگار ثابت نہیں ہونگیں البتہ ڈی ایڈ" درسی کتاب برائے زبانِ اوّل۔ اُردو" اور اسی طرح انگریزی درسی کتاب، بہت مفید ثابت ہوگی ~~گی~~

علمِ ریاضی میں جو سوالات پوچھے جائیں گے ان کا تعلق روایتی (رسمی) اور غیر روایتی (غیر رسمی) قدر پیائی، تدریسی مسائل، درس و تدریسی عمل میں پیش آنے والا غلط تجزیہ اور متعلقہ عوامل، تشخیصی اور اصلاحی تدریس (05 نشانات) مواد میں ان عنوانات پر سوالات ہونگے۔

جمع، تفریق، ضرب، تقسیم، پیائش، وزن، وقت، حجم، data handling، ترتیب (patterns)، روپئے۔ (10 نشانات) اور تدریسی مسائل (15 نشانات)

علم ریاضی کی تیاری میں کافی آسانی ہے۔ یہاں عنوانات واضح طور پر دیے گئے ہیں I- paper کے لیے difficulty level دسویں جماعت تک کا ہوگا۔ ہائیر پرائمری اور ہائی اسکول کے نصابی کتابوں کی مدد سے پہلے حصہ کی تیاری کی جاسکتی ہے۔ اس پرچے کے دوسرے حصہ کی تیاری کے لیے ڈی ایڈ کی علم ریاضی کے درسی کتاب معاون ہوگی۔

ماحولیاتی مطالعہ میں بھی دو عنوانات کے تحت سوالات ہونگے۔ اوّل مواد: (۱) خاندان اور دوست، رشتہ دار، کام اور کھیل، جانور، اور پودے (۲) غذا (۳) جائے رہائش (۴) پانی (۵) سفر (۶) چیزیں جو ہم بناتے ہیں کام جو ہم کرتے ہیں۔ (15 نشانات) دوم: تدریسی مسائل (15 نشانات)

ماحولیاتی مطالعہ کی تیاری میں بھی کافی آسانی ہے۔ یہاں بھی عنوانات واضح طور پر دیے گئے ہیں I- paper کے لیے difficulty level دسویں جماعت تک کا ہوگا۔ ہائیر پرائمری اور ہائی اسکول کے نصابی کتابوں کی مدد سے پہلے حصہ کی تیاری کی جاسکتی ہے۔ اس پرچے کے دوسرے حصہ کی تیاری کے لیے ڈی ایڈ کی سائنس اور سماجی سائنس کے درسی کتابیں معاون ہوسکتی ہیں۔

II- paper کے سوالی پرچے میں ابتدائی تین مضامین کے پرچوں میں یعنے بچے کی نشو ونما اور تدریسی طریقے، پہلی اختیاری زبان اور دوسری زبان کے سوالات کی نوعیت بالکل I- paper کی طرح ہوگی۔ البتہ ان کا difficulty level پی یو سی جتنا ہوگا۔ طلباء کو چاہیے کہ یہاں وہ ڈی ایڈ کی نصابی کتابوں کے علاوہ بی ایڈ کی درسی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

ریاضی وسائنس یا سماجی سائنس کے پرچے کی تیاری www.schooleducation.kar.nic.in میں دیے گیے نصاب کے مطابق کریں۔ اگر طلباء کو انگریزی زبان میں نصاب چاہیے تو وہ ncert کے ctet کے نصاب کو دیکھ سکتے ہیں۔

اس ٹسٹ میں اہلیت حاصل کرنے کے لیے جملہ 60% نشانات کا لینا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ لیکن حکومت کی جانب سے یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ کامیاب ہونے والے امیدوار بھی چاہیں تو اگلے سالوں میں بھی اس امتحان کو لے کر اپنے نشانات میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ یہ اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے شاید اس میں حاصل ہونے والے مارکس کی اہمیت ملازمت کے حاصل کرنے کے لیے بھی ہو۔ اس لیے اس ٹسٹ کے امیدواروں کو چاہیے کہ جس قدر زیادہ نشانات ہوسکیں حاصل کریں۔

منجانب:

Mr. Mohammed Moshin
Commissioner for Public Instrucions
Bangalore

Mrs. Zohara Jabeen M
Principal
Govt. College of Teacher Education